سوال

قرآن مجید میں نعم العبد کسے کہا گیا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام اللہ تعالی کی برگزیدہ اور نیک ہستیاں ہیں، ان کا احترام اور تعظیم کرنا واجب ہے، اللہ تعالی نے انہیں نبوت ورسالت کے شرف سے نوازا ہے، ہر انسان پر واجب ہے کہ وہ تمام انبیاء ورسل پر ایمان لائے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالی نے نعم العبد کے الفاظ دو نبیوں کے لیے استعمال کیے ہیں۔

1-سلیمان علیہ السلام

2-ایوب علیہ السلام

ارشاد باری تعالی ہے:

وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ (ص:30)

اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا، اچھا بندہ تھا، بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔

اور فرمایا:

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ (ص:44)

اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا (جھاڑو) لے اور اسے مار دے اور قسم نہ توڑ، بے شک ہم نے اسے صبر کرنے والا پایا، اچھا بندہ تھا۔ یقیناً وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی